بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

نمبر پی اے بی (لیجس) 2018/II ء مورخہ 30 جنوری 2019ء

منجانب:۔ سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

بجانب:۔ جناب چیف سیکرٹری،
حکومت بلوچستان کوئٹہ۔

عنوان:۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 11۔**

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی نشست منعقدہ مورخہ 29 جنوری 2019 میں پاس شدہ مشترکہ قرارداد منجانب انجینئر زمرک خان اچکزئی صوبائی وزیر، ملک نعیم خان بازئی صوبائی مشیر جناب، اصغرخان اچکزئی، نصراللہ خان زیرے، ملک نصیر احمد شاہوانی، اور شاہینہ بی بی اراکین اسمبلی۔

ہرگاہ کہ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور وسیع وعریض صوبہ ہونے کے ناطے بلوچستان کا قبائلی اور سماجی سیٹ اپ بھی ملک کے دیگر صوبوں سے الگ اور ممتاز خصوصیات کا حامل ہے جس پر ذرا سی توجہ دے کر ہم اس صوبے کو زیادہ پرامن اور سماجی حوالے سے مطمئن صوبہ بنا سکتے ہیں۔ ہمارا صوبہ ماضی قریب تک ملک کا سب سے زیادہ پرامن صوبہ رہا ہے۔ اس بات میں شک وشبے کی کوئی گنجائش نہیں کہ قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے صوبے میں قیام امن کے لئے اپنا فعال کردار ادا کر رہے ہیں تاہم یہاں لیویز فورس کا خصوصی تذکرہ ضروری ہے کیونکہ لیویز فورس صوبے کے پشتون اور بلوچ روایات کے اقدار اور قبائلی معاشرے کے تمام حقائق سے باخبر فورس ہے۔

لیویز فورس کا صوبے میں امن وامان کی بحالی میں انتہائی اہم کردار رہا ہے جس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ صوبے کے بعض علاقے بالخصوص ضلع خضدار کی مثال ہمارے سامنے ہے جہاں ماضی میں لیویز فورس کو ختم کیا گیا مگر امن وامان کے پیش نظر اسے دوبارہ بحال کرنا پڑا۔ صوبے میں پولیس کے زیر انتظام علاقوں کے مقابلے میں لیویز کے زیر انتظام علاقوں میں بدامنی کے واقعات کم رونما ہوتے ہیں۔ جس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ہمارے صوبے میں 90 فیصد سے زائد علاقے لیویز کے زیر انتظام آتے ہیں جبکہ دس فیصد سے بھی کم علاقے پولیس کے زیر انتظام ہیں مگر کرائم ریٹ اٹھا کر دیکھیں تو آٹھ سے دس فیصد علاقے جو پولیس کے زیر انتظام ہیں ان میں رونما ہونے والے واقعات لیویز کے زیر انتظام علاقوں سے بہت زیادہ ہیں۔

لہذا ان زمینی حقائق کے پیش نظر یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ بلوچستان بھر میں لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے اسے جدید وسائل مہیا کرے نیز صوبے کے اے ایریاز میں کمی لاتے ہوئے لیویز فورس کے زیر انتظام علاقوں کو مزید توسیع دی جائے۔ نیز صوبائی حکومت وفاقی حکومت سے رجوع کرے اور وفاقی لیویز کو بھی صوبائی لیویز کی طرز پر جدید وسائل اور ٹریننگ فراہم کی جائے تاکہ صوبے کی قبائلی روایات، رسوم ورواج سے ہم آہنگ فورس کے ذریعے صوبے کو اس کا سابقہ امن دوبارہ دلایا جاسکے۔

(شمس الدین)

سیکرٹری

نقل برائے اطلاع وضروی کارروائی مرسل ہوئے بخدمت:۔

1۔ جناب انجینئر زمرک خان اچکزئی صوبائی وزیر، ملک نعیم خان بازئی صوبائی مشیر جناب، اصغرخان اچکزئی، نصراللہ خان زیرے، ملک نصیر احمد شاہوانی، اور محترمہ شاہینہ بی بی، اراکین اسمبلی محرکین مشترکہ قرارداد۔
2۔ جناب سیکرٹری سینٹ، سینٹ آف پاکستان، پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد۔
3۔ جناب سیکرٹری قومی اسمبلی سیکرٹریٹ، پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد۔
4۔ جناب پرنسپل سیکرٹری برائے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان، ایوان صدر اسلام آباد۔
5۔ جناب پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد۔
6۔ جناب وفاقی وزیر برائے داخلہ حکومت پاکستان اسلام آباد۔
7۔ جناب وفاقی سیکرٹری برائے داخلہ حکومت پاکستان اسلام آباد۔
8۔ جناب صوبائی وزیر داخلہ حکومت پنجاب لاہور۔
9۔ جناب صوبائی وزیر برائے داخلہ وقبائلی امور بلوچستان کوئٹہ۔
10۔ جناب سیکرٹری داخلہ وقبائلی امور حکومت بلوچستان کوئٹہ۔
11۔ جناب پرنسپل سیکرٹری برائے گورنر بلوچستان کوئٹہ۔
12۔ جناب پرنسپل سیکرٹری، برائے وزیر اعلیٰ بلوچستان کوئٹہ۔

(سید داد محمد آغا)
ڈپٹی سیکرٹری (قانون سازی)